کیا کپڑوں پر لگے سوکھے پاخانے کو کھرچ دینے سے وہ کپڑا پاک ہوجائے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12988

تاریخ اجراء: 24صفر المظفر1445ھ/11ستمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کپڑوں پر پاخانہ لگ کر سوکھ جائے، تو کیا صرف کھرچنے سے وہ کپڑا پاک ہو جائے گا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی مسئلہ ذہن نشین رہے کہ نجس کپڑے سے نجاست کو کُھرچ دینے سے پاکی حاصل ہونے کا حکم صرف خشک منی کے ساتھ خاص ہے، منی کے علاوہ دیگر نجاستیں (مذی، پیشاب، پاخانہ وغیرہ) خشک ہو جائیں تب بھی انہیں کھرچ دینے سے پاکی حاصل نہیں ہو گی۔

لہذا پوچھی گئی صورت میں نجس کپڑے سے پاخانہ کُھرچ دینے پر کپڑا پاک نہیں ہو گا، بلکہ کپڑا پاک کرنے کے شرعی اصولوں کے مطابق اُس کپڑے کو دھونا ضروری ہے۔

نجاست کو کُھرچ کر پاک کرنے کا حکم صرف خشک منی کے ساتھ خاص ہے جیسا کہ ردالمحتار میں ہے: ”لو كانت النجاسة دما عبيطا فإنها لا تطهر إلا بالغسل على المشهور لتصريحهم **بأن طهارة الثوب بالفرك إنما هو في المني لا في غيره** بحر، فما في المجتبى لو أصاب الثوب دم عبيط فيبس فحته طهر كالمني فشاذ نهر، و كذا ما في القهستاني عن النوازل أن الثوب يطهر عن العذرة الغليظة بالفرك قياسا على المني۔اھ“ ترجمہ: ”اگر نجاست جما ہوا خون ہو تو مشہور قول کے مطابق اسے دھو کر ہی پاکی حاصل ہو گی، جیسا کہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق **کپڑے کو کھرچنے سے پاکی کا حکم صرف منی کے ساتھ خاص ہے** اس کے غیر میں یہ حکم نہیں "بحر"۔ پس وہ جو مجتبیٰ میں ہے کہ اگر کپڑے پر گاڑھا خون لگ کر خشک ہو گیا تو اسے کھرچنے پر کپڑا پاک ہو جائے گا تو وہ شاذ قول ہے "نہر"۔ اسی طرح وہ جو قہستانی میں نوازل سے منقول ہے کہ جس کپڑے پر غلیظ پاخانہ

لگاہو تو اسے بھی منی پر قیاس کرتے ہوئے کھرچ کر پاک کیا جاسکتا ہے (یہ شاذ قول ہے)۔" (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 313، مطبوعہ بیروت)

حاشیہ طحطاوی علی الدر میں ہے: "کسائر النجاسات اذا اصابت الثوب او البدن و نحوھما فانھا لا تزول الا بالغسل سواء کانت رطبۃ او یابسۃ و سواء کانت سائلۃ او لھا جرم "بحر"۔" یعنی منی کے علاوہ جیسے دیگر نجاستیں جب کپڑے یا بدن وغیرہ پر لگ جائیں تو انہیں دھونے کے ذریعے ہی پاکی حاصل کی جاتی ہے خواہ وہ نجاستیں تر ہوں یا خشک ہوں، خواہ وہ نجاستیں بہنے والی ہوں یا جرم دار ہوں "بحر"۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 158، مطبوعہ کوئٹہ)

بحر الرائق میں اس حوالے سے مذکور ہے: "في المجتبى أصاب الثوب دم عبيط فيبس فحته طهر الثوب كالمني اهـ وفيه نظر لتصريحهم بأن طهارة الثوب بالفرك إنما هو في المني لا في غيره وفي البدائع ، وأما سائر النجاسات إذا أصابت الثوب أو البدن ونحوهما فإنها لا تزول إلا بالغسل سواء كانت رطبة أو يابسة وسواء كانت سائلة أو لها جرم ولو أصاب ثوبه خمر فألقى عليها الملح ومضى عليه من المدة مقدار ما يتخلل فيها لم يحكم بطهارته حتى يغسله" یعنی مجتبیٰ میں ہے کہ اگر کپڑے پر گاڑھا خون لگ کر خشک ہو گیا پھر اسے کھرچ دیا تو وہ کپڑا پاک ہو جائے گا جیسا کہ منی کو پاک کرنے کا حکم ہے، الخ۔ اس حکم میں غور و فکر کی حاجت ہے کہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق کپڑے کا کھرچنے سے پاک ہونے جانے کا حکم صرف منی کے ساتھ خاص ہے اس کے غیر میں یہ حکم نہیں۔ بدائع میں ہے کہ تمام نجاستیں جب کپڑے یا بدن وغیرہ پر لگ جائیں تو وہ ناپاکی دھونے سے ہی ختم ہو گی، خواہ وہ نجاستیں تر ہوں یا خشک، وہ نجاستیں بہنے والی ہوں یا جرم دار۔ اگر کپڑے پر شراب گر گئی پھر اس پر نمک ڈالا گیا اور اتنا عرصہ گزر گیا جس عرصے میں وہ شراب سرکہ بن جاتی ہے تب بھی کپڑے کی پاکی کا حکم نہیں دیا جاسکتا جب تک کہ اس کپڑے کو دھو نہ لیا جائے۔ (بحر الرائق، کتاب الطھارۃ، باب الانجاس، ج 01، ص 236، مطبوعہ بیروت)

الاشباہ والنظائر میں ہے: "وفرك المني من الثوب" یعنی منی کو کھرچ دینے (سے بھی پاکی حاصل ہو جائے گی۔)

مذکورہ بالا عبارت کے تحت غمز العیون میں ہے: "فیہ ایماء الی ۔۔۔ ان غیر المنی لا یطھر بہ و ھو الصحیح کمافی القنیۃ۔" یعنی اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ منی کے علاوہ دیگر نجاستیں کھرچنے سے پاک نہیں ہوں گی اور یہی صحیح ہے جیسا کہ قنیہ میں مذکور ہے۔ (غمز عیون البصائر في شرح الأشباہ والنظائر، ج 02، ص 10-9، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ملتقطا)

بہارِ شریعت میں ہے: ”نَجاست اگر دَلدار ہو (جیسے پاخانہ، گوبر، خون وغیرہ) تو دھونے میں گنتی کی کوئی شرط نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے، اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا۔“ (بہار شریعت، ج 01، ص 397، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net